ڈی جی پی کا سالِ نَو پر پیغام

جموں وکشمیر پولیس کے معزز افسران اور جوانو

آج جب ہم اس خوشی اور امید کے احساس کے ساتھ نئے سال میں داخل ہو رہے ہیں، تو ہمیں سالِ گزشتہ پرغور وفکر کرنے کے لیے چند لمحے نکالنے اور اس بات کا اندازہ لگانے کی ضرورت ہے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں، تا کہ ہم اپنی ترجیحات کو بالکل درست سمت دے سکیں۔

میرے پیارے عزیز افسرو اور جوانوں، ہر ہندوستانی شہری کی دلی مراد ہے کہ ہماری عظیم قوم کی خودمختاری اور سالمیت کو ہر حال میں برقرار رکھا جائے اور اس میں شک کی ہرگز گنجائش نہیں کہ ہر شہری اس مُقدس مقصد کے لیے اپنی پوری صلاحیت کو بروئے کار لا رہا ہے اور عوام کی امیدیں ہمیشہ ملک کی سیکورٹی فورسز بالخصوص پولیس سے وابستہ ہوتی ہیں۔ آیئے ہم بڑے فخر اور اس اعتماد کے ساتھ جموں وکشمیر اور اس سے باہر رہائش پزیر عوام کو یقین دلاتے ہیں بھارت کی خودمختاری، عزت اور سالمیت کے لئے جموں وکشمیر پولیس ہمیشہ سے آگے رہی ہے اور مستقبل میں بھی پیش پیش رہے گی۔ جموں کشمیر پولیس سے وابستہ 1600 افسران واہلکاروں نے اپنی ڈیوٹی کے فرائض انجام دینے کے دوران اپنی قیمتی جانوں کا نظرانہ پیش کیا ہے۔ اس قابل اور پیشہ وارانہ فورس نے جموں کشمیر کو درپردہ دہشت گردی کے چنگل سے نجات دلانے اور امن وترقی کو فروغ دینے اور سازگار ماحول کو یقینی بنانے کے لئے بے پناہ قربانیاں دی ہیں۔ میں ہر اُس ایک بہادر اہلکار کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں جس نے خوفزدہ ہوئے بغیر اپنے فرائض انجام دئے ہوں چاہے وہ فرائض لڑائی کے میدان میں ہوں، تفتیشی میدان میں ہوں، لوگوں کی املاک کو محفوظ بنانے میں ہوں یا امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے میں ہوں۔ ہمارے جوانوں نے ہمیشہ مادر وطن کی خدمت کے دوران بلا کسی جھجک اور بناء جھکے لڑتے ہوئے جینے سے زیادہ شہادت کو ہی ترجیح دی ہے۔ میں شہادت پانے والے ان ہیروز کے اہلخانہ کو اُن کے عزم اور قربانیوں پر سلام پیش کرتا ہوں۔ قوم اُن والدین جنھوں نے اپنا بیٹا کھویا، اُس بیوی کو جس نے اپنا شوہر کھویا، اُس بچے کو جس نے اپنا باپ کھویا، اُس بہن کو جس نے اپنا بھائی کھویا کو سلام پیش کرتی ہے اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جموں و کشمیر پولیس پریوار ہمیشہ شہدا کے خاندانوں کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ میرے ساتھی پولیس کے اہلکاروں خواتین اہلکار بھی شامل ہیں ہم ملک کی واحد اور منفرد پولیس فورس ہے یا یوں کہیں کہ شائد تمام فورسز میں سے ایک ہیں جن کے کاندھوں پر دہشت گردی کے خلاف جنگ کے علاوہ امن وامان کی صورتحال کو بنائے رکھنے کی زمہ داری ہے اور نامعلوم اور اندر بیٹھے دشمن کے خلاف برسرپیکار ہیں۔ ہمارے لئے یہ صورتحال بھی مشکل ہوتی ہے کہ دہشت گردی اور جرائم کے خلاف لڑائی میں ہم بے گناہوں کا کم سے کم نقصان چاہتے ہیں۔ ہم دوسرے متعلقین سے ملکر اس لڑائی کو قانون کی حدود میں رہنے کے ساتھ ساتھ میڈیا، عدالتوں اور دیگر اداروں کیسامنے جوابدہی کے مشکل چلینجوں کے پس منظر میں لڑتے رہیں گے۔ میں ماضی میں آپ کو اور آپ کے اہلخانہ کو درپیش مسائل اور دباؤ سے بخوبی واقف ہوں اور آپ کو

دیہاتوں اور قصبوں میں ان بدمعاشوں اور غنڈوں کے زریعے جو دہشت گرد گروہوں کا حصہ ہیں کی جانب سے ایسی ہی صورتحال کا سامنہ کرنا پڑ رہا ہے۔ میں اور جموں وکشمیر پولیس کے سینئر افسران یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم آپ کے خلاف ہر سازش کو ناکام بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے کیونکہ اپ جموں وکشمیر پولیس فورس کے بہادر رُکن ہیں۔ ان کے دوغلے پن کو مسلسل بے نقاب کرنے کے لئے میری ہر ایک سے گزارش ہے کہ جموں وکشمیر پولیس قانوں توڑنے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نپٹے گی اور قانوں کی پاسداری کرنے والوں کے لئے ہمیشہ دستیاب رہیگی اور ان کی حمایت کرتی رہے گی۔ یہ جموں وکشمیر پولیس ہی ہے جس کی یہ زمہ دادی بنتی ہے کہ وہ عام آدمی کی شکایات سنیں اور جب بھی قصوروار اور بے قصور کے درمیان مجرموں اور اس کے آقاؤں کے درمیان جوان کو اپنے پیادوں کے طور پر استعمال کرتے ہیں میں فرق کرنیکی باری آتی ہے تو جموں وکشمیر پولیس سے بہتر کوئی نہیں اس فرق کو جانتا۔

جموں کشمیر پولیس کے افسران اور جوان اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ سچائی کو قائم کرنے اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے جیسے معاملات کی زمہ داری اُن ہی پر سب سے زیادہ عائد ہوتی ہے اور اس کے لئے وہ جوابدہ ہیں۔ لہذا دشمن اور ہم پر جھوٹی تنقید کرنے والے عناصر کو معلوم ہونا چاہئے کہ ہم پولیسنگ اپنی ڈیوٹی کو اپنا فرض سمجھتے ہیں اس لئے ہم بکنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ جموں کشمیر پولیس اہلکاروں و افسران کے لئے پولیسنگ کرنا ان کے ایمان کا جُز ہے اس حقیقت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جموں وکشمیر پولیس دہشت گردوں کے حمایتی نظام کو جڑ سے اُکھاڑ پھیکنے کے حدف کو حاصل کرنے کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اس بات کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ سال ۲۰۲۳ کے دوران مختلف دہشت گرد تنظیموں کے اعلیٰ کمانڈروں سمیت ۵۵ غیر ملکی اور ۱۲ مقامی دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا گیا جبکہ اس دوران ۹۸ دہشت گرد گروہوں کو بے نقاب اور ۸۱ دہشت گرد ٹھکانوں کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۹۲ مشتبہ افراد اور ان کے ساتھیوں جو دہشت میں ملوث ہیں سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔

ہمارے افسروں اور جوانوں کی طرف سے دکھائی گئی بہادری اور قربانیوں کو حکومت ہند اور حکومت جموں وکشمیر کی جانب سے نظر انداز نہیں کیا گیا۔ یہ میرے لیے قابل فخر بات ہے کہ ایس جی سی ٹی روہت کمار کی شہادت کو کیرتی چکرا اور ایس جی سی ٹی سیف اللہ قادری اور کانسٹیبل مدثر احمد شیخ کی اعظیم قربانیوں کو گزشتہ سال 2023 میں شوریہ چکر سے نوازا گیا تھا۔ ہمارے جے کے پی کے ۱۰۸ اہلکاروں کو صدر ہند نے بہادری کے تمغوں سے نوازا۔ ۲۴۲ افسروں اور جوانوں کو جموں وکشمیر حکومت کی سطح پر ایل جی کے ذریعہ بہادری کے تمغوں سے نوازا گیا۔

عزیز افسران و جوانو بشمول خواتین اہلکار، میں آپ کو وزیر اعظم کے تصور کردہ 'نیا کشمیر' کے خواب کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اہم کردار ادا کرنے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ فعال دہشت گردوں کی ریکارڈ کم تعداد، جی 20، ترنگا یاترا، ایئر شو اور شری امرانتھ جی یاترا جیسے بڑے ایونٹس کی کامیاب میزبانی جموں وکشمیر پولیس کے افسران اور جوانوں کی طرف سے دیگر اداروں کے ساتھ مکمل ہم آہنگی کے ساتھ دیانتدارانہ اور انتھک کوششوں کا بھی بڑا رول رہا۔ اتنی پیش رفت کے باوجود، میں آپ سب کو یاد دلاتا ہوں کہ ہمیں یہں تک ہی مطمئن ہونا چاہئے کیونکہ ہمیں اب بھی خطرات کا سامنہ ہے۔ دہشت گردی کا خاتمہ ہوا ہے لیکن مکمل طور پر صفایا ابھی باقی ہے۔ ہم اپنی چوکوسی بھی طور کم نہیں سکتے۔ دشمن امن وامان کی صورتحال کو پٹڑی سے اتارنے کے لیے مختلف حربے آزماتا ہے اور آگے بھی آزماتا رہے گا۔ ہمیں ایسی

کسی بھی حرکت کو ناکام بنانا ہوگا۔ یاد رکھیں کہ ہم پہلے ہی مسنوعی جنگ کے دور میں ہیں اور یہ خطرہ مستقبل قریب میں مزید مضبوط ہونے والا ہے۔ لہٰذا، جب کہ ہم امن کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ انسداد دہشت گردی کی کوششوں کے روایتی طریقوں میں بہتری لاتے رہتے ہیں، ہمیں ٹیکنالوجی اور آرٹیفشل انٹلی جنس کی مدد سے اپنی پولیسنگ کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے ذکر کیا ہے، کہ ہم قوم کے امن واستحکام اور عوام کے تحفظ نیز لوگوں کی بے خوف زندگی کے لئے کسی بھی خطرے یا ناپاک کوشش کو برداشت نہیں کریں گے۔ ہمیں اپنے امن پسند شہریوں کے لیے حقیقی ہمدردی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

اگرچہ کل تک دہشت گردی کے ماحول کو ختم کرنے کا چیلنج تھا جس میں ہم نے کافی حد تک کامیابی حاصل کی ہے تاہم اب ہمارے سامنے نیا چیلنج یہ ہے کہ اس دہشت گردی ماحول کو دوبارہ کسی بھی صورت میں پنپنے نہیں دیں گے۔ ہمیں منشیات کی لعنت اور منشیاتی دہشت گردی کے چیلنجز کا سامنا ہے کیونکہ یہ سیکورٹی کے لیے خطرہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک سماجی برائی بھی ہے۔ ہمیں اسے جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے انتھک محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم سماج کے سامنے سے اس بات کے لئے جوابدہ ہیں اور ہم پر یہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ ہم ہماری آنے والی نسلوں کو اس لعنت سے دور رکھیں۔ مجھے یقین ہے کہ مقامی نچلی سطح کے منتخب نمائندوں، برادری کے زی عزت شہریوں، مذہبی رہنماؤں اور سول انتظامیہ سمیت دہی بلاک وضلع سطح کے افسران کو ساتھ لے کر، ہماری مشترکہ کاوشیں ایک ایسے ماحول کو یقینی بنائیں گی جس میں ہماری نوجوان نسلیں پھلے پھولے گی اور خوشحال مستقبل گزاریں گیا ور حقیقی طور پر کسی بھی طرح دھونس دھمکی سے آزاد ہونگی۔ ہمیں ایک پرامن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح تیار رہنے کی ضرورت ہے تاکہ یہاں سرمایہ کاری ہو، نوجوان مرد اور خواتین دولت اور روزگار پیدا کرنے کے لیے اسٹارٹ اپ قائم کرسکیں، نئے ادارے قائم ہوں جن کے بدولت خواب پروان چڑھیں اور اایسا ماحول تیار ہو جہاں عام نوجوان مرد اور خواتین بغیر کسی پریشانی کے شفاف طرز حکمرانی اور اپنے ووٹرز کی فلاح و بہبود کے لیے پرعزم ہوں، بلا جھجھک ووٹ کا حق استعمال کرتے وقت ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کریں جہاں نہ ہی علیحدگی پسندوں کا اور نہ ہی دہشت گردوں کا خوف ہو۔

آیئے نئے سال میں قدم رکھتے ہوئے، ہم جموں وکشمیر کے لوگوں کی حفاظت اور ہمارے آئین میں درج اقدار کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ آپ اور آپ کے اہل خانہ کو سلامتی، خوشحالی اور اجتماعی کامیابی کا سال مبارک ہو۔

جے ہند

جناب آر آر سوین (آئی پی ایس)

ڈایئریکٹر جنرل آف پولیس، جے اینڈ کے